دورانِ نماز منہ میں بننے والا تھوک نگلنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دورانِ نماز منہ میں بننے والا تھوک نگل سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دورانِ نماز اپنے ہی منہ میں تھوک بن گیا اور اسے نگل لیا، تو نماز ہو جائے گی، کیونکہ یہ تھوک باہر سے منہ میں نہیں آیا بلکہ منہ کے اندر ہی پیدا ہوا ہے، اسی وجہ سے اس سے روزہ بھی نہیں ٹوٹتا۔

فتح باب العنایۃ میں ہے "وفي المُحِيط: ولو ابتلع شيئًا بين أسنانه لا تفسد صلاته إن كان (أقل من) قدرِ حِمِّصَة، لأنه ليس بعمل كثير، ولعُسْر الاحتراز عنه ولصيرورته كريق فمه في عدم الإفساد لها، والصوم." ترجمہ: محیط میں ہے: دانتوں کے درمیان موجود کسی چیز کو نگل لیا تو نماز فاسد نہیں ہوگی اگر وہ چنے کی مقدار سے کم ہو کیونکہ یہ عمل کثیر نہیں اور اس لئے کہ اس سے بچنا، مشکل ہے اور اس لئے کہ یہ نماز اور روزہ نہ توڑنے میں منہ کے تھوک کی طرح ہے۔

(فتح باب العنایۃ، جلد 1، صفحہ 304، دار الارقم، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4160

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1447ھ/22 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net